بسم اللہ الرحمن الرحیم

کسی دوسرے کے نام پر میڈیکل کی فری سہولت حاصل کرنے کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

اگر ایک بھائی کو میڈیکل فری کی سہولت حاصل ہو اور اس کے نام پر دوسرا بھائی اپنا چیک اَپ کروائے یا دوائیاں لے لے، تو ایسا کرنا کیسا ہے؟ اس کا شرعی حکم بیان فرمادیں۔

جواب

دوسرے بھائی کے نام پر چیک اپ کروانا یا دوائیاں لینا صریحاً جھوٹ اور دھوکہ دہی ہے، جو کہ سخت ناجائز و گناہ ہے، اگر ماضی میں ایسا کیا جاچکا ہے، تو اس پر اللہ سے توبہ کریں، اور جس قدر مالی نقصان ادارے کو پہنچایا ہے (یعنی جتنی رقم کا علاج کروایا یا دوائیاں لیں)، اس کی تلافی بھی کریں کہ وہ رقم ادارے کو کسی طریقے سے پہنچا دی جائے۔

نبی پاک صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "من غش فلیس منا" ترجمہ: جو دھوکہ دے، وہ ہم میں سے نہیں۔ (سنن الترمذی، صفحہ 513، حدیث: 1315، دار ابن کثیر)

علامہ عبدالرؤوف مناوی رحمۃ اللہ تعالی علیہ فرماتے ہیں: "الغش ستر حال الشیء" ترجمہ: دھوکے کا مطلب ہے کہ کسی چیز کی اصلی حالت کو چھپانا۔ (فیض القدیر، جلد 6، صفحہ 185، مطبوعہ: مصر)

الھدایۃ فی شرح بدایۃ المبتدی میں ہے "والکذب محظور الأدیان" ترجمہ: جھوٹ تمام ادیان میں ناجائز ہے۔ (الھدایۃ فی شرح بدایۃ المبتدی، جلد 3، صفحہ 123، داراحیاء التراث العربی، بیروت)

فتاوی رضویہ میں ہے "غَدر و بدعہدی مطلقاً سب سے حرام ہے، مسلم ہو یا کافر، ذمی ہو یا حربی، مستامن ہو یا غیر مستامن، اصلی ہو یا مرتد۔" (فتاوی رضویہ، جلد 14، صفحہ 139، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

توبہ کے متعلق فتاوی رضویہ میں ہے "سچی توبہ اللہ عزوجل نے وہ نفیس شے بنائی ہے کہ ہر گناہ کے ازالے کو کافی ووافی ہے، کوئی گناہ ایسا نہیں کہ سچی توبہ کے بعد باقی رہے یہاں تک کہ شرک وکفر۔ سچی توبہ کے یہ معنی ہیں کہ گناہ پر اس لئے کہ وہ اس کے رب عزوجل کی نافرمانی تھی، نادِم وپریشان ہو کر فوراً چھوڑ دے اور آئندہ کبھی اس گُناہ کے پاس نہ جانے کا سچے دِل سے پُورا عزم کرے، جو چارۂ کار اس کی تلافی کا اپنے ہاتھ میں ہو بجالائے۔ مثلاً نماز روزے کے ترک یا غصب، سرقہ، رشوت، ربا سے توبہ کی تو صرف آئندہ کے لیے ان جرائم کا چھوڑ دینا ہی کافی نہیں بلکہ اس کے ساتھ یہ بھی ضرور ہے جو نماز روزے ناغہ کیے ان کی قضا کرے، جو مال جس جس سے چھینا، چرایا، رشوت، سود میں لیا انہیں اور وہ نہ رہے ہوں تو ان کے وارثوں کو واپس کردے یا معاف کرائے، پتا نہ چلے تو اتنا مال تصدق

کردے اور دل میں یہ نیت رکھے کہ وہ لوگ جب ملے اگر تصدق پر راضی نہ ہوئے اپنے پاس سے انہیں پھیر دوں گا۔" (فتاوی رضویہ، جلد 21، صفحہ 121۔122، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مولانا محمد سعید عطاری مدنی

فتوی نمبر : WAT-4641

تاریخ اجراء : 25 رجب المرجب 1447ھ/15 جنوری 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net